سوال

کفن مے اگر قمیض بھول جاے تو؟

جواب

کفن میں قمیض بھول جائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کفن میں اگر قمیض بھول جائے توکیا حکم ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! کفن کے حوالے سے جو کپڑوں کی تفصیلات ملتی ہیں، وہ ایک کامل واکمل کفن کی تفصیلات ہیں۔ اگر بھول کر اس میں کوئی کمی ہوجائے تو اس پر کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے۔ کیونکہ بھول چوک اللہ کے ہاں معاف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: إن اللہ تجاوز عن أمتي الخطأ والنسیان وما استُکرہوا علیہ (ابن ماجہ: 2043، قال الالبانی صحیح) اللہ تعالی نے میری امت سے خطا، نسیان اور زبردستی سے کروائے گئے اعمال سے درگزر کردیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی مجبوری کے تحت کفن مکمل نہ مل سکے تو جو دستیاب ہو وہی استعمال کرلیا جائے۔ وہی کافی ہوجائے گا۔ سیدنا مصعب بن عمیر کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے کفن کا ایک ہی کپڑا تھا اور وہ بھی نامکمل، اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاوں ننگے ہوجاتے اور اگر پاوں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہوجاتا تھا۔ (بخاری: 1403) لہذا اگر کسی کے کفن میں قمیض بھول گئی ہے تو جو کفن دیا جا چکا ہے وہی کافی ہے۔ اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث